

۱- جگہ کا بیان

۱- قضائے حاجت کے لئے دور جانا اور پردہ کرنا

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ إِذَا أَرَادَ الْبَرَازَ انْطَلَقَ حَتَّى لَا يَرَاهُ أَحَدٌ

جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی ﷺ جب قضائے حاجت کا ارادہ کرتے تو اتنی دور جاتے کہ کوئی آپ کو دیکھ نہ سکے۔
(ابوداؤد، ابن ماجہ) (صحیح ابی داؤد: ۲، صحیح ابن ماجہ: ۳۳۰، صحیح)

۲- راستوں اور سایہ دار جگہوں پر جہاں لوگ آرام کرتے ہوں قضائے حاجت نہ کی جائے

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ اتَّقُوا اللَّعَانِينَ

قَالُوا وَمَا اللَّعَانَانِ يَا رَسُولَ اللَّهِ

قَالَ الَّذِي يَتَخَلَّى فِي طَرِيقِ النَّاسِ أَوْ فِي ظِلِّهِمْ

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: دو لعنت کے کاموں سے بچو؟ لوگوں نے پوچھا: اے اللہ کے رسول ﷺ! وہ دو لعنت والے کام کون سے ہیں؟ فرمایا: وہ یہ ہے کہ آدمی لوگوں کے راستے یا ان کی سائے کی جگہ میں قضائے حاجت کرے۔
(احمد، مسلم، ابوداؤد، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ) (صحیح الجامع: ۱۱۰، صحیح)

۳- ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب کرنا

عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ

أَنَّهُ نَهَى أَنْ يُبَالَ فِي الْمَاءِ الرَّاكِدِ

جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی ﷺ نے ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب کرنے سے منع کیا ہے۔
(مسلم، نسائی، ابن ماجہ: جابر رضی اللہ عنہ) (صحیح الجامع: ۶۸۱، صحیح)

۴- غسل خانے میں پیشاب کرنا

عَنْ رَجُلٍ مِنَ الصَّحَابَةِ:

نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ يَمْتَشِطَ أَحَدُنَا كُلَّ يَوْمٍ أَوْ يَبُولَ فِي مُغْتَسِلِهِ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہمیں اللہ کے رسول ﷺ نے ہر روز کنگھا کرنے اور حمام میں پیشاب کرنے سے منع فرمایا۔
(ابوداؤد، نسائی، احمد) (صحیح ابی داؤد: ۲۳، صحیح)

۵- اس آدمی کا بیان جو رات کے وقت برتن میں پیشاب کر کے اپنے پاس رکھ لے

عَنْ أُمِّمَةَ بِنْتِ رُقَيْقَةَ أَنَّهَا قَالَتْ

كَانَ لِلنَّبِيِّ ﷺ قَدْحٌ مِنْ عِيدَانٍ تَحْتَ سَرِيرِهِ يَبُولُ فِيهِ بِاللَّيْلِ

امیرہ بنت رقیقہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ نبی ﷺ کی چار پائی کے نیچے ایک لکڑی کا پیالہ تھا جس میں آپ رات کے وقت پیشاب کیا کرتے تھے۔ (ابوداؤد، نسائی، حاکم: امیرہ بنت رقیقہ رضی اللہ عنہ) (صحیح الجامع: ۴۸۳۲، صحیح)

۲۔ کیفیت کا بیان

۱۔ قضائے حاجت کے وقت قبلہ کی طرف چہرہ یا پیٹھ کرنا منع ہے۔

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا

إِذَا أَتَى أَحَدُكُمْ الْغَائِطَ فَلَا يَسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ وَلَا يُؤَلِّهَا ظَهْرَهُ شَرْقًا أَوْ غَرْبًا

جب کوئی شخص قضائے حاجت کے لئے جائے تو نہ قبلہ کی طرف چہرہ کرے نہ ہی پیٹھ بلکہ مشرق یا مغرب کی طرف کرے۔

(احمد، ترمذی، علیہ، سنن، ابن ماجہ، ابویوب) (صحیح الجامع: ۲۶۲۰، صحیح)

نوٹ: واضح ہو کہ یہ خطاب اہل مدینہ اور ان لوگوں سے ہے جن کا قبلہ شمال یا جنوب کی طرف ہے لیکن جن کا قبلہ مغرب یا مشرق ہو تو وہ اپنا چہرہ یا پیٹھ شمال یا جنوب کی طرف کریں گے۔ (تحفۃ الاحوذی: ۴۴/۱)

۲۔ پیشاب بیٹھ کر کیا جائے

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا

إِذَا جَلَسَ أَحَدُكُمْ عَلَى حَاجَتِهِ فَلَا يَسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ وَلَا يَسْتَدْبِرُهَا

جب کوئی شخص قضائے حاجت کے لئے بیٹھے تو قبلہ کی طرف رخ کرے نہ اس کی طرف پیٹھ۔

(مسلم: ابویوب رضی اللہ عنہ) (صحیح الجامع: ۴۷۷۰، صحیح)

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ

مَنْ حَدَّثَكُمْ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يُبُولُ قَائِمًا فَلَا تُصَدِّقُوهُ مَا كَانَ يُبُولُ إِلَّا قَاعِدًا

عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں جو تم سے کہے کہ اللہ کے رسول ﷺ کھڑے ہو کر پیشاب کرتے تھے تو اسے سچ نہ مانو (سچ تو یہ ہے کہ) اللہ کے رسول ﷺ بیٹھ کر ہی پیشاب کرتے تھے۔ (ترمذی) (الصحيح: ۲۰۱، صحیح)

۳۔ کھڑے ہو کر پیشاب کرنا

عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ أَتَى النَّبِيَّ ﷺ سُبَاطَةَ قَوْمٍ فَبَالَ قَائِمًا

حذیفہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں اللہ کے رسول ﷺ ایک ایسی جگہ پر آئے جہاں لوگ کوڑا پھینکتے تھے تو وہاں آپ ﷺ نے کھڑے ہو کر پیشاب کیا۔ (بخاری: ۲۲۳۰، مسلم: ۲۷۳۰، صحیح)

۴۔ پیشاب سے بچا جائے

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ

مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَى قَبْرَيْنِ

فَقَالَ إِنَّهُمَا لَيُعَذَّبَانِ وَمَا يُعَذَّبَانِ فِي كَبِيرٍ

أَمَّا هَذَا فَكَانَ لَا يَسْتَتِرُ مِنْ بَوْلِهِ وَأَمَّا هَذَا فَكَانَ يَمْشِي بِالنَّمِيمَةِ

ثُمَّ دَعَا بِعَسِيبٍ رَطْبٍ فَشَقَّهُ بِاثْنَيْنِ فَغَرَسَ عَلَى هَذَا وَاحِدًا وَعَلَى هَذَا وَاحِدًا
ثُمَّ قَالَ لَعَلَّهُ يُخَفِّفُ عَنْهُمَا مَا لَمْ يَيْبَسَا

ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی ﷺ کا گزرد قبروں کے پاس سے ہوا، نبی ﷺ نے فرمایا: یقیناً ان دونوں کو عذاب دیا جا رہا ہے لیکن کسی بڑے گناہ کی وجہ سے نہیں بلکہ اس وجہ سے کہ ان میں سے ایک پیشاب سے نہیں بچتا تھا اور دوسرا پچلخو رہا تھا۔ پھر آپ نے کھجور کی ایک تازہ ٹہنی منگوائی، اس کے دو ٹکڑے کئے اور انھیں ایک ایک قبر پر گاڑ دیا پھر فرمایا: شاید کہ ان کے سوکھنے تک ان کا عذاب ہلکا کر دیا جائے۔

(بخاری، مسلم، ابوداؤد، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ) (بخاری: ۶۰۵۲)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

تَزْرَهُوْا مِنَ الْبَوْلِ فَإِنَّ عَامَّةَ عَذَابِ الْقَبْرِ مِنْهُ.

تم پیشاب سے بچو کیونکہ عام طور پر قبر کا عذاب پیشاب ہی کی وجہ سے ہوتا ہے۔

(دارقطنی: انس رضی اللہ عنہ) (صحیح الجامع: ۳۰۰۲، صحیح)

۵- قضاے حاجت کے لئے پردہ یا آڑ کرنا

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ

كَانَ أَحَبَّ مَا اسْتَتَرَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لِحَاجَتِهِ هَدَفٌ أَوْ حَائِشٌ نَخْلٍ

قَالَ ابْنُ أَسْمَاءَ فِي حَدِيثِهِ يَعْنِي حَائِطَ نَخْلٍ

عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں اللہ کے رسول ﷺ قضاے حاجت کے لئے (ریت کا) بلند ٹیلہ یا کھجور کے باغ کی آڑ لینا زیادہ پسند کرتے تھے۔

(مسلم: ۳۲۲)

ابن اسماء (راوی حدیث) کہتے ہیں کہ حائش سے مراد (حائط نخل) یعنی کھجور کا باغ ہے۔ اسی طرح راوی کا لفظ ”ہدف“ سے مراد: ہر بلند عمارت یا ریت کا ٹیلہ یا پہاڑی ہے۔

۶- قضاے حاجت کے لئے کپڑے کب کھولیں

عَنْ ابْنِ عُمَرَ

أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ إِذَا أَرَادَ حَاجَةً لَا يَرْفَعُ ثَوْبَهُ حَتَّى يَذْنُوبَ مِنَ الْأَرْضِ

ابن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی ﷺ جب قضاے حاجت کا ارادہ کرتے تو اسی وقت کپڑے اٹھاتے جب زمین سے قریب ہو جاتے۔

(ابوداؤد، ترمذی، انس، ابن عمر رضی اللہ عنہما) (معجم الاوسط للطبرانی: جابر رضی اللہ عنہ) (صحیح الجامع: ۳۶۵۲، صحیح)

۷- قضاے حاجت کے وقت بات سے رکے رہنا

عَنْ ابْنِ عُمَرَ

أَنَّ رَجُلًا مَرَّ وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَبُولُ فَسَلَّمَ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ

ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ نبی ﷺ کے پاس سے ایک شخص کا گزرا ہوا اور آپ ﷺ پیشاب کر رہے تھے اس نے آپ پر سلام پیش کیا تو نبی ﷺ نے

(مسلم: ۳۷۰)

جواب نہ دیا۔

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا

لَا يَخْرُجُ الرَّجُلَانِ يَضْرِبَانِ الْغَائِطَ كَاشِفَيْنِ عَنْ عَوْرَتَيْهِمَا يَتَحَدَّثَانِ
فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَمْقُتُ عَلَى ذَلِكَ

جب بھی دو لوگ قضائے حاجت کے وقت اپنی شرمگاہوں کو کھولے ہوئے آپس میں بات کرتے ہیں تو اللہ ان پر ناراض ہوتا ہے۔
(احمد، ابوداؤد، ابن ماجہ: لفظ ابوداؤد کے ہیں) (صحیح لغیرہ: صحیح الترغیب: ۱۵۵)

۳۔ پاکی کس چیز سے حاصل کریں اور کس سے نہ کریں

۱۔ پانی سے پاکی حاصل کی جائے

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ

نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ فِي أَهْلِ قُبَاءَ

﴿فِيهِ رَجُلٌ يُحِبُّ أَنْ يَتَطَهَّرُوا وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُطَهَّرِينَ﴾

قَالَ كَانُوا يَسْتَنْجُونَ بِالْمَاءِ فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ فِيهِمْ

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ((اس میں ایسے آدمی ہیں جو پاکی کو پسند کرتے ہیں اور اللہ پاک رہنے والوں کو پسند کرتا ہے۔)) اہل قباء کے بارے میں نازل ہوئی۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں یہ آیت ان کے بارے میں نازل ہوئی کیونکہ وہ پانی سے پاکی حاصل کرتے تھے۔
(ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ: صحیح الجامع ۶۷۰، صحیح ابی داؤد: ۳۴)

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ يَقُولُ

كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَدْخُلُ الْخَلَاءَ

فَأَحْمِلُ أَنَا وَغُلَامٌ إِذَا وَءَ مِنْ مَاءٍ وَعَنْزَةً

يَسْتَنْجِي بِالْمَاءِ

انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں اللہ کے رسول ﷺ قضائے حاجت کے لئے جاتے تو میں اور ایک لڑکا پانی اور نیزہ ساتھ لے جاتے آپ پانی سے پاکی حاصل کرتے۔
(بخاری: ۱۵۳، مسلم: ۲۷۱)

۲۔ پتھروں سے کم سے پاکی حاصل کرنا منع ہے

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا

إِذَا ذَهَبَ أَحَدُكُمْ إِلَى الْغَائِطِ فَلْيَذْهَبْ مَعَهُ بِثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ يَسْتَطِيبُ بِهِنَّ

فَإِنَّهَا تُجْزِي عَنْهُ

جب کوئی شخص قضائے حاجت کے لئے جائے تو اپنے ساتھ پاکی حاصل کرنے کیلئے تین پتھر لے جائے یہ تین پتھر اس کے لئے کافی ہوں گے۔
(احمد، ابوداؤد، نسائی: عائشہ رضی اللہ عنہا) (صحیح ابی داؤد: ۳۱، تحقیق المسکا: ۳۴۹، حسن)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا

لَا يَسْتَنْجِي أَحَدُكُمْ بِدُونِ ثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ

عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ ذَهَبَ لِحَاجَتِهِ
فَأَمَرَ ابْنَ مَسْعُودٍ أَنْ يَأْتِيَهُ بِثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ
فَجَاءَهُ بِحَجَرَيْنِ وَبِرَوْثَةٍ

فَأَلْقَى الرِّوْثَةَ وَقَالَ إِنَّهَا رِكْسٌ أَتَيْتَنِي بِحَجَرٍ

ابن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ایک دفعہ اللہ کے رسول ﷺ قضائے حاجت کے جاتے وقت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ وہ تین پتھر لے آئیں، وہ دو پتھر اور ایک سوکھا گوبر لائے نبی ﷺ نے گوبر کو پھینک دیا اور کہا یہ ناپاک ہے، (جاؤ!) پتھر لے آؤ۔

(احمد، ۴۲۸۷)

۳۔ ہڈی، گوبر یا کوئلہ سے استنجاء کرنا منع ہے

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ

قَالَ قَدِمَ وَقَدْ أَلْجَأَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ

فَقَالُوا يَا مُحَمَّدُ إِنَّهُ أُمْتُكَ أَنْ يَسْتَنْجُوا بِعَظْمٍ أَوْ رَوْثَةٍ أَوْ حُمَمَةٍ

فَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى جَعَلَ لَنَا فِيهَا رِزْقًا

قَالَ فَنَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ ذَلِكَ

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس جن کا ایک گروہ آیا اور کہنے لگا: اے محمد ﷺ! آپ کی امت ہڈی، گوبر اور کوئلہ سے استنجاء کرتی ہے جبکہ اللہ تعالیٰ نے اس میں ہمارے لئے روزی رکھا ہے، تو اللہ کے رسول ﷺ نے (ہمیں) ان چیزوں سے استنجاء کرنے سے منع کر دیا۔

(ابوداؤد: ۳۵) (صحیح ابی داؤد: ۳۰، صحیح) (اسی طرح بخاری: ۳۸۶۰ میں بھی ہے)

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَى أَنْ يُسْتَنْجَى بِرَوْثٍ أَوْ بِعَظْمٍ وَقَالَ إِنَّهُمَا لَا يَطْهَرَانِ

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں اللہ کے رسول ﷺ نے گوبر اور ہڈی سے استنجاء کرنے سے منع کرتے ہوئے کہا کہ یہ دونوں پاک نہیں کر سکتے۔ (دارقطنی نے اسے روایت کیا ہے اس کا اس کی سند صحیح ہے)

۴۔ بیت الخلاء میں داخل ہوتے اور نکلتے وقت کیا کہے

۱۔ قضائے حاجت کے لئے داخل ہوتے وقت کیا کہا جائے

عَنْ أَنَسٍ قَالَ

كَانَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ قَالَ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ

انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ بیت الخلاء میں داخل ہوتے وقت کہتے: ”اے اللہ میں ناپاک مرد و عورت جن سے تیری پناہ چاہتا ہوں“۔

وَفِي رِوَايَةٍ: إِذَا أَرَادَ أَنْ يَدْخُلَ

اور ایک روایت میں ہے ”جب داخل ہونے کا ارادہ کرتے تو کہتے۔“

(بخاری: ۱۳۲، مسلم: ۳۷۵)

عَنْ أَنَسٍ

أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ إِذَا دَخَلَ الْكَنِيفَ قَالَ :

بِسْمِ اللَّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ

انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب اللہ کے رسول ﷺ بیت الخلاء میں داخل ہوتے تو کہتے

”بِسْمِ اللَّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ“

بِسْمِ اللَّهِ، اے اللہ میں ناپاک مرد و عورت جن سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔“

(مصنف ابن ابی شیبہ: انس رضی اللہ عنہ) (صحیح الجامع: ۱۳۰، صحیح)

عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ

إِنَّ هَذِهِ الْحُشُوشَ مُحْتَضِرَةٌ

فَإِذَا أَتَى أَحَدُكُمْ الْخَلَاءَ فَلْيَقُلْ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ

زید بن ارقم اللہ کے رسول ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: یقیناً یہ ناپاک جنوں اور شیطانوں کے حاضر ہونے کی جگہیں ہیں پس جب تم میں کا کوئی بیت

الخلاء میں آئے تو کہے ”میں ناپاک مرد و عورت جن سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں۔“

(احمد، ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ، ابن حبان، حاکم، زید بن ارقم رضی اللہ عنہ) (صحیح الجامع: ۲۲۳)

۲۔ بیت الخلاء سے نکلتے وقت کیا کہا جائے؟

عن عائشة رضي الله عنها

أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ إِذَا خَرَجَ مِنَ الْغَائِطِ قَالَ غُفْرَانِكَ

عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں اللہ کے نبی ﷺ پائخانہ سے نکلتے وقت کہتے ”اے اللہ! میں تیری بخشش چاہتا ہوں۔“

(احمد، سنن اربعہ، ابن حبان، حاکم، عائشہ رضی اللہ عنہا) (حسن صحیح الجامع: ۴۷۰)

۳۔ استنجاء کرنے کے بعد آدمی اپنے ہاتھ کو زمین پر رگڑے

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ

كَانَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا أَتَى الْخَلَاءَ أَتَيْتُهُ بِمَاءٍ فِي تَوْرٍ أَوْ رَكْوَةٍ

فَاسْتَنْجَى ثُمَّ مَسَحَ يَدَهُ عَلَى الْأَرْضِ

ثُمَّ أَتَيْتُهُ بِإِنَاءٍ آخَرَ فَتَوَضَّأَ

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں اللہ کے رسول ﷺ جب قضائے حاجت کے لئے آتے تو میں آپ کے لئے لوٹے یا چھاگل میں پانی لے کر آتا جس سے آپ استنجاء

کرتے پھر اپنا ہاتھ زمین پر رگڑتے، اس کے بعد میں دوسرا برتن لاتا جس سے آپ وضو کرتے۔

(حسن صحیح ابی داؤد: ۳۵)